SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

October 22, 2025

SECP and IFC engage Stakeholders to Drive Investment-Ready Capital Market

Karachi, October 22, 2025 — The International Finance Corporation (IFC), in collaboration with the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), held its second stakeholder consultation session in Karachi under the ESG Pakistan Project. The session aimed to strengthen Pakistan's corporate sector and align it with international environmental, social, and governance (ESG) standards to become more investment-ready.

The session was attended by key stakeholders from capital market institutions, the corporate sector, and professional bodies. It built upon discussions on sustainable business practices initiated at the launch of the ESG Pakistan Project in July 2025.

In his keynote remarks, SECP Chairperson Mr. Akif Saeed emphasized the SECP's commitment to its partnership with IFC. He stated, "The SECP greatly values its longstanding partnership with IFC for advancing sustainability and inclusive development. Our ESG reforms, which are being implemented in a phased and collaborative manner, are gaining international recognition as best-practice examples. Through the ESG Regulatory Roadmap, Disclosure Guidelines, and the ESG Sustain Portal, we are embedding sustainability and accountability in market practices while enhancing corporate readiness and attracting climate-aligned investments. Furthermore, the encouraging response to our recent ESG Survey will further help us identify sectoral challenges and shape policies to support Pakistan's transition toward a transparent, resilient, and sustainable ecosystem."

Ms. Zunee Muhtashim, Principal Investment Officer at IFC, stated that incorporating ESG practices is now a critical priority for businesses seeking to strengthen their reputation, attract investment, and drive sustainable growth. She noted that the ESG project, implemented with the SECP and supported by the UK's Foreign, Commonwealth & Development Office (FCDO) and the Facility for Investment Climate Advisory (FIAS), aims to accelerate the implementation of ESG-focused regulatory frameworks. Mr. Noman Rosenbaum, a representative of FCDO, highlighted that strengthening ESG-aligned reforms is essential to building market confidence and unlocking sustainable private investment in Pakistan.

A panel discussion, moderated by Mr. Mohsin Ali from IFC, featured representatives from the SECP, the Institute of Chartered Accountants of Pakistan, the Pakistan Institute of Corporate Governance, the banking sector, and sustainability practitioners. Ms. Musarat Jabeen, Executive Director of the SECP, outlined the next phase of the SECP's ESG journey, stating that it is focused on deepening implementation and translating policy into measurable corporate practices. She added that the goal is to equip companies with the tools, data systems, and incentives needed to turn sustainability commitments into tangible outcomes, and that collaboration with partners like IFC remains central to ensuring Pakistan's capital markets are not only compliant but also competitive and investment-ready in the global sustainability landscape.

Panelists collectively emphasized the growing momentum for sustainable finance in Pakistan and underscored the importance of public-private collaboration, market incentives, and capacity development to translate ESG commitments into meaningful corporate action and long-term impact.

Under the three-year ESG project, IFC will support the SECP in country-wide stakeholder engagement, sector-specific ESG capacity-building workshops, the development of ESG guidance materials, and impact assessments of ESG practices among listed companies using data from the ESG Sustain portal. This project reinforces the SECP's efforts to build a regulatory environment that is collaborative, transparent, inclusive, and aligned with international standards.

ایس ای سی پی اور آئی ایف سی(IFC) کی اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت، سرمایہ کاری کے لیے تیار کیپٹل مارکیٹ کے فروغ پر اتفاق

کراچی،22 اکتوبر: بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن (آئی ایف سی) نے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے تعاون سے کراچی میں(ESG)پاکستان پروجیکٹ کے تحت اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ دوسرا مشاورتی اجلاس کیا۔اس اجلاس کا مقصد پاکستان کے کارپوریٹ شعبے کو مضبوط بنانا اور اسے بین الاقوامی ماحولیاتی، سماجی، اور گورننس (ESG) معیارات کے مطابق ہم آہنگ کرنا تھا تاکہ وہ سرمایہ کاری کے لیے مزید تیار ہو سکے۔

اس اجلاس میں کیپٹل مارکیٹ کے اداروں، کارپوریٹ شعبے اور پیشہ وراداروں کے اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔یہ اجلاس جولائی 2025 میں (ESG)پاکستان پروجیکٹ کے آغاز پر شروع کی گئی پائیدار کاروباری طریقہ کار سے متعلق بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے منعقد کیا گیاہے۔

اپنے خطاب میں ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب عاکف سعید نے آئی ایف سی کے ساتھ ایس ای سی پی کے شراکتی عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، ”ایس ای سی پی پائیدار ترقی اور جامع ترقی کے فروغ کے لیے آئی ایف سی کے ساتھ اپنی دیرینہ شراکت داری کو بے حد قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہماری (ESG) اصلاحات، جو مرحلہ وار اور اشتراکی انداز میں نافذ کی جا رہی ہیں، بین الاقوامی سطح پر بہترین عملی نمونوں کے طور پر تسلیم کی جا رہی ہیں۔“ ای ایس جی ریگولیٹری روڈ میپ، ڈسکلوزر گائیڈلائنز، اور ای ایس جی سسٹین پورٹل کے ذریعے، ہم کارپوریٹ تیاری کو بڑھاتے ہوئے اور آب و ہوا سے منسلک سرمایہ کاری کو راغب کرتے ہوئے مارکیٹ کے طریقوں میں پائیداری اور جوابدہی کو شامل کر رہے ہیں۔ مزید برآں، ہمارے حالیہ ESG سروے کا حوصلہ افزا ردعمل ہمیں سیکٹرل چیلنجز کی نشاندہی کرنے اور پالیسیوں کو تشکیل دینے میں مزید مدد کرے گا تاکہ پاکستان کی شفاف، لچکدار اور پائیدار ماحولیاتی نظام کی طرف منتقلی میں مدد ملے۔

محترمہ زنی محتشم، پرنسپل انویسٹمنٹ آفیسر آئی ایف سی، نے کہا کہ ای ایس جی طریقہ کار کو اپنانا اب اُن کاروباری اداروں کے لیے ایک نہایت اہم ترجیح بن چکا ہے جو اپنی ساکھ کو مضبوط بنانا، سرمایہ کاری کو راغب کرنا، اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ای

ایس جی پروجیکٹ، جو ایس ای سی پی کے تعاون سے نافذ کیا جا رہا ہے اور برطانیہ کے فارن، کامن ویلتھ اینڈ ڈویلپمنٹ آفس (FCDO) اور فیسلٹی فار انویسٹمنٹ کلائمیٹ ایڈوائزری (FIAS) کی معاونت حاصل ہے، کا مقصد ESG پر مبنی ریگولیٹری فریم ورک کے نفاذ میں تیزی لانا ہے۔FCDO کے نمائندے جناب نعمان روزن بام نے اس بات پر زور دیا کہ ESGسے مطابقت رکھنے والی اصلاحات کو مضبوط بنانا مارکیٹ کے اعتماد کو بحال کرنے اور پاکستان میں پائیدار نجی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے نہایت ضروری ہے۔

آئی ایف سی کے جناب محسن علی کی زیرِ صدارت ایک پینل گفتگو میں ایس ای سی پی، انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان(ICAP)، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس(PICG)، بینکاری شعبے اور پائیداری کے ماہرین کے نمائندے شامل تھے۔
ایس ای سی پی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ مسرت جبین نے ایس ای سی پی کے ESG سفر کے اگلے مرحلے پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اب توجہ اس کے عملی نفاذ کو مزید مضبوط کرنے اور پالیسیوں کو قابلِ پیمائش کارپوریٹ اقدامات میں تبدیل کرنے پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مقصد کمپنیوں کو ایسے ٹولز، ڈیٹا سسٹمز اور مراعات سے آراستہ کرنا ہے جو پائیداری کے وعدوں کو ٹھوس نتائج میں بدلنے کے لیے درکار ہیں، اور IFC جیسے شراکت داروں کے ساتھ تعاون اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے کہ پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس نہ صرف مطابقت پذیر ہوں بلکہ عالمی پائیداری کے منظر نامے میں مسابقتی اور سرمایہ کاری کے لیے تیار ہوں۔

پینلسٹس نے اجتماعی طور پر پاکستان میں پائیدار مالیات کی بڑھتی ہوئی رفتار پر زور دیا اور ESG کے وعدوں کو بامعنی کارپوریٹ ایکشن اور طویل مدتی اثرات میں ترجمہ کرنے کے لیے پبلک پرائیویٹ تعاون، مارکیٹ کی ترغیبات، اور صلاحیت کی ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔

تین سالہ ای ایس جی پروجیکٹ کے تحت، IFC ملک بھر میں اسٹیک ہولڈرز کی مصروفیت، سیکٹر کے لیے مخصوص ESG کی صلاحیت سازی کی ورکشاپس، ESG رہنمائی کے مواد کی ترقی، اور ESGسسٹین پورٹل سے ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے لسٹڈ کمپنیوں کے درمیان ESGطریقوں کے اثرات کے جائزے میں ایس ای سی پی کی مدد کرے گا۔ یہ منصوبہ ایس ای سی پی کی ایک ایسا ریگولیٹری ماحول بنانے کی کوششوں کوتقویت دیتا ہے جو باہمی تعاون پر مبنی، شفاف، جامع اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔